THE HANS INDIA

call for spotlight on Ibn Khaldun

Hans News Service |

Updated On: 16 March 2019 12:21 AM HIGHLIGHTS

Two-day national seminar held at MANUU Hyderabad: Department of Sociology, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is hosting a two-day national seminar cum symposium in an attempt to rediscover the pioneering contribution made by the 14th century Muslim Philosopher & Scholar Ibn Khaldun in the field of Sociology. The seminar is sponsored by ICSSR.

Speakers at the inaugural session of the seminar 'Sociology of knowledge: A perspective from Ibn Khaldun', inaugurated, rued at the neglect of Ibn Khaldun as the founding father of Sociology. Also Read - I am not joining TRS, clarifies Jagga Reddy Dr Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor in his presidential address stressed the need to explore and revisit Ibn Khaldun through his original Arabic texts instead of Western translations. MANUU can take the initiative, he pointed out. "We need to look at the issues with our own perspective," he added. Noted Sociologist, Prof M A Kalam in his keynote agreed that Ibn Khaldun is badly neglected for a very long time. He was a genius, born in 1332 in Tunisia, left his indelible marks as Historiographer, Demographer and Sociologist. Also Read - Man hacked to death in Hyderabad However, much of his work was relegated because of lack of translation, he pointed out. Ibn Khaldun treated Society as a living organism. Prof Kalam described Ibn Khaldun as an important figure in Sociology & Muslim History.

Prof Vinod Jairath, another noted Sociologist, formerly with University of Hyderabad, addressed the inaugural as chief guest. He described the seminar as a bold attempt by the Department of Sociology. He advised the students and research scholars to look into the context of every idea. Comparison without a proper context is an exercise in futility, he remarked.

YaHind.com

Published on Mar 15 2019 - **Hyderabad** - -

MANUU launches Hyderabad Dialogue series

Hyderabad:
Exclusion and Discrimination are man made concepts & practices. We need to provide training to our kids based on the teachings of justice, truth and equality to help in the creation of an Inclusive society.

Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor, Maulana Azad National Urdu University expressed these views today wile delivering a special lecture “Inclusion and Exclusion as Personality Trait” to mark the launching of Hyderabad Dialogue Series. Department of Political Science & Al-Beruni Centre for the Study of Social Exclusion & Inclusive Policy (ACSSEIP) have started the Dialogue Series in an attempt to discuss burning social issues in an informal environment.

While elaborating his point, Dr. Parvaiz asserted that inclusiveness is part of our natural character. Quoting extensively from different verses of Holy Quran, he said that Inclusion of humanity is the first lesson of the Holy book. The creator has described the Quran as a source of guidance for the whole humanity without any discrimination. The Holy book also asks it’s followers to respect other religions, scriptures and prophets. Quran also speaks about the respect of mankind, he said.

Tracing the genesis of exclusion & discrimination, he said the human character & trait starts taking shape right from inside the mother’s womb. Quiet often the surroundings make major impact in evolving of a personality and it’s trait.

Earlier, Dr. Afroz Alam, Head, Department of Political Science welcomed the gathering & spoke about the importance of the initiative. To change the society, we need to understand it first, he remarked. This forum is long awaited and will try to provide a platform of free exchange of constructive ideas & thoughts.

16 MAR 2019

راشٹریہ سہارا

تعلیمی اداروں کے فارغین، طلبہ کیلئے رول ماڈل

اُردو یونیورسٹی الومنائی میٹ کا جشنِ بہاراں میں انعقاد، اہم عہدوں پر فائز فارغین کے خطابات

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فارغین کا ایک اہم اجلاس طلبہ کے پروگرام ''جشن بہاراں'' کے دوران حال ہی میں منعقد ہوا۔ الیومنائی میٹ کا اہتمام ڈین فارغین کی جانب سے کیا گیا۔ انیس احسن اعظمی، مشیر اعلیٰ مرکز برائے مطالعاتِ اردو ثقافت نے صدارتی خطاب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کے فارغین، اپنے اداروں کے ''دیدی اور بھیا'' ہوتے ہیں جو اپنے اداروں کیلئے ''رول ماڈل'' بنتے ہیں۔ بطور مہمان اعزازی ڈاکٹر یوسف خان' پرنسپل پالی ٹیکنیک و جوائنٹ پروکٹر نے کہا کہ الیومنائی میٹ کا اہم مقصد فارغین اور یونیورسٹی کے درمیان ایک مستحکم رشتے کو استوار کرنا ہے۔ اس تقریب میں بحیثیت مہمانان خصوصی ڈاکٹر مزمل احمد بابا (اسسٹنٹ پروفیسر۔ IPE)، ڈاکٹر علیم اللہ خان (ڈائرکٹر۔ Socio Reform Society)، ڈاکٹر افروز عالم (اسسٹنٹ پروفیسر، مانو)، ڈاکٹر عبدالقدوس (اسسٹنٹ پروفیسر و نائب پرنسپل)، اختر رضا (TGT، مانو ماڈل اسکول) اور رحمت اللہ (Software Developer، CIT، مانو) شامل رہے۔ ڈاکٹر افروز عالم نے مہمانوں کا استقبال کیا اور مہمانانِ کا تعارف پیش کیا۔ اور ڈین فارغین امور کے ذریعے انجام دیئے گئے کام پر روشنی ڈالی۔ مہمان فارغین میں سے شعبہ مینجمنٹ اسٹڈیز سے فارغ ڈاکٹر مزمل احمد بابا (Institute of Public Enterprise - IPE) اسسٹنٹ پروفیسر نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر سہولیات سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھنے کا موقع دیں۔ شعبہء اردو سے فارغ ڈاکٹر عبدالقدوس (اسسٹنٹ پروفیسر و نائب پرنسپل) نے کہا کہ آج یونیورسٹی میں بہتر سہولتیں دستیاب ہیں جو ان کے دور میں نہیں تھی۔ طلبہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ ڈاکٹر علیم اللہ خاں' شعبہء تعلیم نسواں، مانو کے فارغ نے اپنے خطاب میں سماج کی برائی ''جہیز کی رسم'' پر روشنی ڈالی اور طلبا و طالبات کو مشورہ دیا کہ وہ اس برائی کو ختم کرنے کیلئے آگے بڑھیں اور سنت رسولؐ کی تعلیمات کو عام کریں۔ شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی کے فارغ رحمت اللہ نے کہا کہ انہوں نے ایک Online Software Develop کیا ہے جس کی بدولت انھیں مانو کے CIT میں ملازمت حاصل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ Software بنانے کا یہ ارادہ انہوں نے اپنے تعلیمی دور میں ہاسٹل کی لائف سے سیکھا۔ شعبۂ سیاسیات سے فارغ جناب اختر رضا نے کہا کہ مانو اپنے طلبہ کو ایک ایسا سازگار ماحول فراہم کرتی ہے کہ جس میں وہ IAS، IPS اور مختلف Competitive امتحانات کی تیاری آسانی سے کر سکتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو ان سہولیات سے فائدہ اٹھانے مشورہ دیا۔ شعبہء تعلیم و تربیت سے فارغ ڈاکٹر افروز عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ مانو میں الیومنائی میٹ کی داغ بیل پروفیسر ابوالکلام، ڈین فارغین نے ڈالی اور ان کی سرپرستی میں ہر سال الیومنائی میٹ بحسن و خوبی منعقد ہوتی رہے گی۔ جس تیز رفتاری سے فارغین امور پر کام ہو رہا ہے انشاء اللہ اس کے بہت جلد مثبت نتائج آنے شروع ہوجائیں گے۔ فارغین کے تجربات سے طلبہ کو نئی روشنی اور اپنی منزل کی طرف بڑھنے کی ترغیب ملے گی۔ آخر میں ڈاکٹر افروز عالم نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ ڈین فارغین کی ریسرچ اسسٹنٹ، آمنہ تبسم نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

RS

رہنمائے دکن

پروگرام جشن بہاراں کا انعقاد

حیدرآباد۔15 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فارغین کا ایک اہم اجلاس طلبہ کے پروگرام ''جشن بہاراں'' کے دوران حال ہی میں منعقد ہوا۔ الیومنائی میٹ کا اہتمام ڈین فارغین کی جانب سے کیا گیا۔ جناب انیس احسن اعظمی، مشیر اعلیٰ مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت نے صدارتی خطاب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کے فارغین، اپنے اداروں کے ''دیدی اور بھیا'' ہوتے ہیں جو اپنے اداروں کے لیے ''رول ماڈل'' بنتے ہیں۔ بطور مہمان اعزازی ڈاکٹر یوسف خان' پرنسپل پالی ٹیکنیک و جوائنٹ پروکٹر نے کہا کہ الیومنائی میٹ کا اہم مقصد فارغین اور یونیورسٹی کے درمیان ایک مستحکم رشتے کو استوار کرنا ہے۔ اس تقریب میں بحیثیت مہمانان خصوصی ڈاکٹر مزمل احمد بابا (اسسٹنٹ پروفیسر۔IPE)، ڈاکٹر علیم اللہ خان (ڈائرکٹر Socio Reform Society)، ڈاکٹر افروز عالم (اسسٹنٹ پروفیسر، مانو)، ڈاکٹر عبدالقدوس (اسسٹنٹ پروفیسر و نائب پرنسپل)، جناب اختر رضا (TGT، مانو ماڈل اسکول)، اور جناب رحمت اللہ (Software Developer، CIT، مانو) شامل رہے۔ ڈاکٹر افروز عالم نے مہمانوں کا استقبال کیا اور مہمانانِ کا تعارف پیش کیا۔ اور ڈین فارغین امور کے ذریعے انجام دیئے گئے کام پر روشنی ڈالی۔ مہمان فارغین میں سے شعبہء مینجمنٹ اسٹڈیز سے فارغ ڈاکٹر مزمل احمد بابا (Institute of Public Enterprise - IPE) اسسٹنٹ پروفیسر نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر سہولیات سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھنے کا موقع دیں۔ شعبہء اردو سے فارغ ڈاکٹر عبدالقدوس (اسسٹنٹ پروفیسر و نائب پرنسپل) نے کہا کہ آج یونیورسٹی میں بہتر سہولتیں دستیاب ہیں جو ان کے دور میں نہیں تھی۔ طلبہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ ڈاکٹر علیم اللہ خاں' شعبہء تعلیم نسواں، مانو کے فارغ نے اپنے خطاب میں سماج کی برائی ''جہیز کی رسم'' پر روشنی ڈالی اور طلبا و طالبات کو مشورہ دیا کہ وہ اس برائی کو ختم کرنے کے لیے آگے بڑھیں اور سنت رسولؐ کی تعلیمات کو عام کریں۔ شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی کے فارغ جناب رحمت اللہ نے کہا کہ انہوں نے Online Software develop کیا ہے جس کی بدولت انھیں مانو کے CIT میں ملازمت حاصل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ Software بنانے کا یہ ارادہ انہوں نے اپنے تعلیمی دور میں ہاسٹل کی لائف سے سیکھا۔ شعبۂ سیاسیات سے فارغ جناب اختر رضا نے کہا کہ مانو اپنے طلبہ کو ایک ایسا سازگار ماحول فراہم کرتی ہے کہ جس میں وہ IAS، IPS اور مختلف Competitive امتحانات کی تیاری آسانی سے کر سکتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو ان سہولیات سے فائدہ اٹھانے مشورہ دیا۔ شعبہء تعلیم و تربیت سے فارغ ڈاکٹر افروز عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ مانو میں الیومنائی میٹ کی داغ بیل پروفیسر ابوالکلام، ڈین فارغین نے ڈالی اور ان کی سرپرستی میں ہر سال الیومنائی میٹ بحسن و خوبی منعقد ہوتی رہے گی۔ جس تیز رفتاری سے فارغین امور پر کام ہو رہا ہے انشاء اللہ اس کے بہت جلد مثبت نتائج آنے شروع ہو جائیں گے۔ فارغین کے تجربات سے طلبہ کو نئی روشنی اور اپنی منزل کی طرف بڑھنے کی ترغیب ملے گی۔ آخر میں ڈاکٹر افروز عالم نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ ڈین فارغین کی ریسرچ اسسٹنٹ، آمنہ تبسم نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

18 MAR 2019
منصف
18-3

تعلیمی اداروں کے فارغین طلبہ کیلئے رول ماڈل

اُردو یونیورسٹی الومنی میٹ کا جشنِ بہاراں، اعلیٰ عہدوں پر فائز سابق طلباء کا خطاب

حیدرآباد۔ 17/ مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فارغین کا ایک اہم اجلاس طلبہ کے پروگرام ''جشن بہاراں'' کے دوران حال ہی میں منعقد ہوا۔ الومنی میٹ کا اہتمام ڈین فارغین کی جانب سے کیا گیا۔ انیس احسن اعظمی، مشیر اعلیٰ مرکز برائے مطالعاتِ اردو ثقافت نے صدارتی خطاب میں کہا کہ تعلیمی اداروں کے فارغین، اپنے اداروں کے ''دیدی اور بھیا'' ہوتے ہیں جو اپنے اداروں کے لیے ''رول ماڈل'' بنتے ہیں۔ بطور مہمان اعزازی ڈاکٹر یوسف خان، پرنسپل پالی ٹیکنیک وجوائنٹ پروکٹر نے کہا کہ الومنی میٹ کا اہم مقصد فارغین اور یونیورسٹی کے درمیان ایک مستحکم رشتہ کو استوار کرنا ہے۔ اس تقریب میں بحیثیت مہمانان خصوصی ڈاکٹر مزمل احمد بابا (اسسٹنٹ پروفیسر۔IPE)، ڈاکٹر علیم اللہ خان (ڈائرکٹر۔ Socio Reform Society)، ڈاکٹر افروز عالم (اسسٹنٹ پروفیسر، مانو)، ڈاکٹر عبدالقدوس (اسسٹنٹ پروفیسر ونائب پرنسپل)، جناب اختر رضاء (TGT، مانو ماڈل اسکول)، اور رحمت اللہ (CIT، Software Developer، مانو) شریک رہے۔ ڈاکٹر افروز عالم نے مہمانوں کا استقبال کیا اور مہمانانِ کا تعارف پیش کیا اور ڈین فارغین امور کے ذریعہ انجام دیئے گئے کام پر روشنی ڈالی۔ مہمان فارغین میں سے شعبۂ مینجمنٹ اسٹڈیز سے فارغ ڈاکٹر مزمل احمد بابا نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر سہولیات سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھنے کا موقع دیں۔ شعبۂ اردو سے فارغ ڈاکٹر عبدالقدوس (اسسٹنٹ پروفیسر و نائب پرنسپل) نے کہا کہ آج یونیورسٹی میں بہتر سہولتیں دستیاب ہیں جو ان کے دور میں نہیں تھی۔ طلبہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ ڈاکٹر علیم اللہ خاں، شعبۂ تعلیم نسواں، مانو کے فارغ نے اپنے خطاب میں سماج کی برائی ''جہیز کی رسم'' پر روشنی ڈالی اور طلبا و طالبات کو مشورہ دیا کہ وہ اس برائی کو ختم کرنے کے لیے آگے بڑھیں اور رسولؐ کی تعلیمات کو عام کریں۔ شعبۂ کمپیوٹر سائنس وآئی ٹی کے فارغ رحمت اللہ نے کہا کہ انہوں نے ایک آن لائن سافٹ ویر تیار کیا ہے جس کی بدولت انھیں مانو کے CIT میں ملازمت حاصل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ سافٹ ویر بنانے کا یہ ارادہ انہوں نے اپنے تعلیمی دور میں ہاسٹل کی لائف سے سیکھا۔ شعبۂ سیاسیات سے فارغ اختر رضا نے کہا کہ مانو اپنے طلبہ کو ایک ایسا سازگار ماحول فراہم کرتی ہے کہ جس میں وہ IAS، IPS اور مختلف مسابقتی امتحانات کی تیاری آسانی سے کر سکتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو ان سہولیات سے فائدہ اٹھانے مشورہ دیا۔ شعبۂ تعلیم وتربیت سے فارغ ڈاکٹر افروز عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ مانو میں الیومنائی میٹ کی داغ بیل پروفیسر ابوالکلام، ڈین فارغین نے ڈالی اور ان کی سرپرستی میں ہر سال الومنی میٹ بحسن وخوبی منعقد ہوتی رہے گی۔ جس تیز رفتاری سے فارغین امور پر کام ہو رہا ہے اس کے بہت جلد مثبت نتائج آنے شروع ہو جائیں گے۔ فارغین کے تجربات سے طلبہ کو نئی روشنی اور اپنی منزل کی طرف بڑھنے کی ترغیب ملے گی۔

آخر میں ڈاکٹر افروز عالم نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ ڈین فارغین کی ریسرچ اسسٹنٹ، آمنہ تبسم نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

18 MAR 2019

رہنمائے دکن

بہمنی سلاطین کی خدمات پر مانو میں کل قومی سمینار

حیدرآباد 17/مارچ (پریس نوٹ): ہارون خاں شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیراہتمام ''دکنی سیاست، سماج، معاشیات، ثقافت اورادب میں بہمنی سلاطین کا حصہ'' کے موضوع پر 19اور20مارچ 2019 کودوروزہ قومی سمینار کاانعقاد عمل میں آئے گا۔ پروفیسر نسیم الدین فریس بہمنی سلاطین نے دکن میں گنگا جمنی کلچر کوفروغ دینے میں نہایت اہم حصہ لیا۔ اس دوروزہ قومی سمینار کے انعقاد کا مقصد ہندوستانی تاریخ کی اس عظیم الشان سلطنت کے حکمرانوں کی خدمات کواُجاگر کرنا ہے۔ اس سمینار میں ملک کے ممتاز علمااور دانشور حصہ لیں گے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق شیخ الجامعہ عثمانیہ یونیورسٹی، محترمہ رانی اندرا دھنراج گیرجی، پروفیسر م ن سعید، سابق چیئرمین کرناٹک اردواکیڈیمی وصدر شعبہ اردو بنگلور یونیورسٹی، پروفیسر سید مسعود سراج، سابق صدر شعبہ اردو، میسور یونیورسٹی، پروفیسر اشرف رفیع، سابق اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، پروفیسر بیگ احساس، سابق صدر شعبہ، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر فاطمہ بیگم، صدر شعبہ اردو عثمانیہ یونیورسٹی، پروفیسر عزیز الدین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور، ڈاکٹر مسعود جعفری، پروفیسر حبیب نثار، سابق صدر شعبہ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر ذکیہ پٹھان، ڈاکٹر سکینہ امتیاز، صدر شعبہ فارسی، ممبئی یونیورسٹی، ڈاکٹر قمر عالم، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، ڈاکٹر زہرہ فاروقی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر عمر کمال الدین، لکھنؤ یونیورسٹی، جناب عبدالقیوم، سابق ڈپٹی ڈائرکٹر، آرکائیوز، ڈاکٹر زرینہ پروین، ڈائرکٹر اسٹیٹ آرکائیوز اس سمینار میں مقالات وخطبات سے مستفید کریں گے۔ پروفیسر شاہد نوخیز، جوائنٹ ڈائرکٹر مرکز تمام اہل ذوق حضرات وخواتین طلبا اور ریسرچ اسکالرز سے شرکت کی درخواست کی جاتی۔

18-3

منصف

بہمنی سلاطین کی خدمات پر کل سے قومی سمینار

حیدرآباد۔ 17/مارچ (پریس نوٹ): ہارون خاں شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیراہتمام ''دکنی سیاست، سماج، معاشیات، ثقافت اور ادب میں بہمنی سلاطین کا حصہ'' کے موضوع پر 19اور 20مارچ کودوروزہ قومی سمینار کاانعقاد عمل میں آئے گا۔ پروفیسر نسیم الدین فریس بہمنی سلاطین نے دکن میں گنگا جمنی کلچر کوفروغ دینے میں نہایت اہم حصہ لیا۔ اس دوروزہ قومی سمینار کے انعقاد کا مقصد ہندوستانی تاریخ کی اس عظیم الشان سلطنت کے حکمرانوں کی خدمات کواُجاگر کرنا ہے۔ اس سمینار میں ملک کے ممتاز علما اور دانشور حصہ لیں گے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق شیخ الجامعہ عثمانیہ یونیورسٹی، محترمہ رانی اندرا دھنراج گیرجی، پروفیسر م ن سعید، سابق چیئرمین کرناٹک اردواکیڈیمی وصدر شعبہ اردو بنگلور یونیورسٹی، پروفیسر سید مسعود سراج، سابق صدر شعبہ اردو، میسور یونیورسٹی، پروفیسر اشرف رفیع، سابق اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، پروفیسر بیگ احساس، سابق صدر شعبہ، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر فاطمہ بیگم، صدر شعبہ اردو عثمانیہ یونیورسٹی، پروفیسر عزیز الدین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور، ڈاکٹر مسعود جعفری، پروفیسر حبیب نثار، سابق صدر شعبہ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر ذکیہ پٹھان، ڈاکٹر سکینہ امتیاز، صدر شعبہ فارسی، ممبئی یونیورسٹی، ڈاکٹر قمر عالم، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، ڈاکٹر زہرہ فاروقی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر عمر کمال الدین، لکھنؤ یونیورسٹی، جناب عبدالقیوم، سابق ڈپٹی ڈائرکٹر، آرکائیوز، ڈاکٹر زرینہ پروین، ڈائرکٹر اسٹیٹ آرکائیوز اس سمینار میں مقالات وخطبات سے مستفید کریں گے۔ پروفیسر شاہد نوخیز، جوائنٹ ڈائرکٹر مرکز تمام اہل ذوق حضرات وخواتین طلبا اور ریسرچ اسکالرز سے شرکت کی درخواست کی جاتی۔

18-3 M

راشٹریہ سہارا

بہمنی سلاطین کی خدمات پر قومی سمینار

حیدرآباد (پریس ریلیز) ہارون خاں شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیراہتمام ''دکنی سیاست، سماج، معاشیات، ثقافت اور ادب میں بہمنی سلاطین کا حصہ'' کے موضوع پر 19 اور 20 مارچ کودوروزہ قومی سمینار کاانعقاد عمل میں آئے گا۔ پروفیسر نسیم الدین فریس بہمنی سلاطین نے دکن میں گنگا جمنی کلچر کوفروغ دینے میں نہایت اہم حصہ لیا۔ اس دوروزہ قومی سمینار کے انعقاد کا مقصد ہندوستانی تاریخ کی اس عظیم الشان سلطنت کے حکمرانوں کی خدنات کواُجاگر کرنا ہے۔ اس سمینار میں ملک کے ممتاز علما اور دانشور حصہ لیں گے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق شیخ الجامعہ عثمانیہ یونیورسٹی، محترمہ رانی اندرا دھنراج گیرجی، پروفیسر م ن سعید، سابق چیئرمین کرناٹک اردواکیڈیمی وصدر شعبہ اردو بنگلور یونیورسٹی، پروفیسر سید مسعود سراج، سابق صدر شعبہ اردو، میسور یونیورسٹی، پروفیسر اشرف رفیع، سابق اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، پروفیسر بیگ احساس، سابق صدر شعبہ، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر فاطمہ بیگم، صدر شعبہ اردو عثمانیہ یونیورسٹی، پروفیسر عزیز الدین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور، ڈاکٹر مسعود جعفری، پروفیسر حبیب نثار، سابق صدر شعبہ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر ذکیہ پٹھان، ڈاکٹر سکینہ امتیاز، صدر شعبہ فارسی، ممبئی یونیورسٹی، ڈاکٹر قمر عالم، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، ڈاکٹر زہرہ فاروقی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر عمر کمال الدین، لکھنؤ یونیورسٹی، عبدالقیوم، سابق ڈپٹی ڈائرکٹر، آرکائیوز، ڈاکٹر زرینہ پروین، ڈائرکٹر اسٹیٹ آرکائیوز اس سمینار میں مقالات وخطبات سے مستفید کریں گے۔ پروفیسر شاہد نوخیز، جوائنٹ ڈائرکٹر مرکز تمام اہل ذوق حضرات وخواتین طلبا اور ریسرچ اسکالرز سے شرکت کی درخواست کی جاتی۔

18-3 RS

راشٹریہ سہارا

17 MAR 2019

رہنمائے دکن

بہمنی سلاطین کی خدمات پر قومی سمینار

حیدرآباد (پریس ریلیز) ہارون خاں شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام ''دکنی سیاست، سماج، معاشیات، ثقافت اور ادب میں بہمنی سلاطین کا حصہ'' کے موضوع پر 19 اور 20 مارچ کو دوروزہ قومی سمینار کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ پروفیسر نسیم الدین فریس بہمنی سلاطین نے دکن میں گنگا جمنی کلچر کو فروغ دینے میں نہایت اہم حصہ لیا۔ اس دوروزہ قومی سمینار کے انعقاد کا مقصد ہندوستانی تاریخ کی اس عظیم الشان سلطنت کے حکمرانوں کی خدمات کو اُجاگر کرنا ہے۔ اس سمینار میں ملک کے ممتاز علما اور دانشور حصہ لیں گے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق شیخ الجامعہ عثمانیہ یونیورسٹی، محترمہ رانی اندرا دھنراج گیرجی، پروفیسر م ن سعید، سابق چیئر مین کرناٹک اردو اکیڈیمی و صدر شعبہ اردو بنگلور یونیورسٹی، پروفیسر سید مسعود سراج، سابق صدر شعبہ اردو، میسور یونیورسٹی، پروفیسر اشرف رفیع، سابق اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، پروفیسر بیگ احساس، سابق صدر شعبہ، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر فاطمہ بیگم، صدر شعبہ اردو عثمانیہ یونیورسٹی، پروفیسر عزیز الدین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور، ڈاکٹر مسعود جعفری، پروفیسر حبیب نثار، سابق صدر شعبہ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر ذکیہ پٹھان، ڈاکٹر سکینہ امتیاز، صدر شعبہ فارسی، ممبئی یونیورسٹی، ڈاکٹر قمر عالم، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، ڈاکٹر زہرہ فاروقی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر عمر کمال الدین، لکھنؤ یونیورسٹی، عبدالقیوم، سابق ڈپٹی ڈائرکٹر، آرکائیوز، ڈاکٹر زرینہ پروین، ڈائرکٹر اسٹیٹ آرکائیوز اس سمینار میں مقالات وخطبات سے مستفید کریں گے۔ پروفیسر شاہد نوخیز، جوائنٹ ڈائرکٹر مرکز تمام اہل ذوق حضرات وخواتین طلبا اور ریسرچ اسکالرز سے شرکت کی درخواست کی جاتی۔

RS 17-3

بہمنی سلاطین کی خدمات پر قومی سمینار

حیدرآباد۔16 مارچ (پریس نوٹ) ہارون خاں شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام ''دکنی سیاست، سماج، معاشیات، ثقافت اور ادب میں بہمنی سلاطین کا حصہ'' کے موضوع پر 19 اور 20 مارچ 2019 کو دوروزہ قومی سمینار کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ پروفیسر نسیم الدین فریس بہمنی سلاطین نے دکن میں گنگا جمنی کلچر کو فروغ دینے میں نہایت اہم حصہ لیا۔ اس دوروزہ قومی سمینار کے انعقاد کا مقصد ہندوستانی تاریخ کی اس عظیم الشان سلطنت کے حکمرانوں کی خدمات کو اُجاگر کرنا ہے۔ اس سمینار میں ملک کے ممتاز علما اور دانشور حصہ لیں گے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق شیخ الجامعہ عثمانیہ یونیورسٹی، محترمہ رانی اندرا دھنراج گیرجی، پروفیسر م ن سعید، سابق چیئر مین کرناٹک اردو اکیڈیمی و صدر شعبہ اردو بنگلور یونیورسٹی، پروفیسر سید مسعود سراج، سابق صدر شعبہ اردو، میسور یونیورسٹی، پروفیسر اشرف رفیع، سابق اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، پروفیسر بیگ احساس، سابق صدر شعبہ، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر فاطمہ بیگم، صدر شعبہ اردو عثمانیہ یونیورسٹی، پروفیسر عزیز الدین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور، ڈاکٹر مسعود جعفری، پروفیسر حبیب نثار، سابق صدر شعبہ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر ذکیہ پٹھان، ڈاکٹر سکینہ امتیاز، صدر شعبہ فارسی، ممبئی یونیورسٹی، ڈاکٹر قمر عالم، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، ڈاکٹر زہرہ فاروقی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر عمر کمال الدین، لکھنؤ یونیورسٹی، جناب عبدالقیوم، سابق ڈپٹی ڈائرکٹر، آرکائیوز، ڈاکٹر زرینہ پروین، ڈائرکٹر اسٹیٹ آرکائیوز اس سمینار میں مقالات وخطبات سے مستفید کریں گے۔ پروفیسر شاہد نوخیز، جوائنٹ ڈائرکٹر مرکز تمام اہل ذوق حضرات وخواتین طلبا اور ریسرچ اسکالرز سے شرکت کی درخواست کی جاتی۔

RD 17.3

سیاست

16 MAR 2019

بہمنی سلاطین کی خدمات پر قومی سمینار

حیدرآباد، 15/مارچ (پریس نوٹ): ہارون خاں شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام ''دکنی سیاست، سماج، معاشیات، ثقافت اور ادب میں بہمنی سلاطین کا حصہ'' کے موضوع پر 19 اور 20 مارچ کو دوروزہ قومی سمینار کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ اس سمینار میں ملک کے ممتاز علما اور دانشور حصہ لیں گے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق شیخ الجامعہ عثمانیہ یونیورسٹی، محترمہ رانی اندرا دھنراج گیرجی، پروفیسر م ن سعید، سابق چیئر مین کرناٹک اردو اکیڈیمی و صدر شعبہ اردو بنگلور یونیورسٹی، پروفیسر سید مسعود سراج، سابق صدر شعبہ اردو، میسور یونیورسٹی، پروفیسر اشرف رفیع، سابق اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، پروفیسر بیگ احساس، سابق صدر شعبہ، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر فاطمہ بیگم، صدر شعبہ اردو عثمانیہ یونیورسٹی، پروفیسر عزیز الدین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور، ڈاکٹر مسعود جعفری، پروفیسر حبیب نثار، سابق صدر شعبہ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر ذکیہ پٹھان، ڈاکٹر سکینہ امتیاز، صدر شعبہ فارسی، ممبئی یونیورسٹی، ڈاکٹر قمر عالم، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، ڈاکٹر زہرہ فاروقی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر عمر کمال الدین، لکھنؤ یونیورسٹی، جناب عبدالقیوم، سابق ڈپٹی ڈائرکٹر، آرکائیوز، ڈاکٹر زرینہ پروین، ڈائرکٹر اسٹیٹ آرکائیوز اس سمینار میں مقالات وخطبات سے مستفید کریں گے۔

S

راشٹریہ سہارا

18 MAR 2019

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں کوئز مقابلہ کا انعقاد

حیدرآباد (پریس ریلیز) شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو میں بزم طلبہ کی جانب سے ''آیئے مسلم حکومتوں کو جانیں'' کے عنوان سے ایک کوئز مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں ایم، اے سال اول و دوم کے طلبا و طالبات نے ساتھ حصہ لیا۔ اس موقع پر شعبہ کے صدر پروفیسر محمد فہیم اختر نے اپنے صدارتی خطاب میں طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام طلبہ کی ہمہ جہت صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور انکی نشونما میں بہت معاون ہوتے ہیں۔ اس مقابلہ میں البیرونی، ابن رشد، ابن بطوطہ اور المقدیسی ناموں سے موسوم ٹیموں نے حصہ لیا۔ ٹیم ابن رشد کو پہلی اور ابن بطوطہ کو دوسری پوزیشن حاصل ہوئی اور البیرونی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ پروگرام کا آغاز ایم، اے سال اول کے طالب علم محمد عبدالرحیم کی تلاوت سے ہوا اسکے بعد میمونہ ایم، اے سال اول نے نظم پیش کی اور نظامت کے فرائض محمد عبدالرحیم نے انجام دیے۔

18-3 RS

سیاست

16 MAR 2019

شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں کوئز مقابلہ کا انعقاد

حیدرآباد، 15 / مارچ (پریس نوٹ) شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو میں بزم طلبہ کی جانب سے ''آیئے مسلم حکومتوں کو جانیں'' کے عنوان سے ایک کوئز مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں ایم، اے سال اول و دوم کے طلبا و طالبات نے ساتھ حصہ لیا۔ اس موقع پر شعبہ کے صدر پروفیسر محمد فہیم اختر نے اپنے صدارتی خطاب میں طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام طلبہ کی ہمہ جہت صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور انکی نشونما میں بہت معاون ہوتے ہیں۔ اس مقابلہ میں البیرونی، ابن رشد، ابن بطوطہ اور المقدیسی ناموں سے موسوم ٹیموں نے حصہ لیا۔ ٹیم ابن رشد کو پہلی اور ابن بطوطہ کو دوسری پوزیشن حاصل ہوئی اور البیرونی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ پروگرام کا آغاز ایم، اے سال اول کے طالب علم محمد عبدالرحیم کی تلاوت سے ہوا اسکے بعد میمونہ ایم، اے سال اول نے نظم پیش کی اور نظامت کے فرائض محمد عبدالرحیم نے انجام دیے۔

S

رہنمائے دکن

18 MAR 2019

شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں کوئز مقابلہ کا انعقاد

حیدرآباد 17 / مارچ (پریس نوٹ) شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو میں بزم طلبہ کی جانب سے ''آیئے مسلم حکومتوں کو جانیں'' کے عنوان سے ایک کوئز مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں ایم، اے سال اول و دوم کے طلبا و طالبات نے ساتھ حصہ لیا۔ اس موقع پر شعبہ کے صدر پروفیسر محمد فہیم اختر نے اپنے صدارتی خطاب میں طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام طلبہ کی ہمہ جہت صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور انکی نشونما میں بہت معاون ہوتے ہیں۔ اس مقابلہ میں البیرونی، ابن رشد، ابن بطوطہ اور المقدیسی ناموں سے موسوم ٹیموں نے حصہ لیا۔ ٹیم ابن رشد کو پہلی اور ابن بطوطہ کو دوسری پوزیشن حاصل ہوئی اور البیرونی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ پروگرام کا آغاز ایم، اے سال اول کے طالب علم محمد عبدالرحیم کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد میمونہ ایم، اے سال اول نے نظم پیش کی اور نظامت کے فرائض محمد عبدالرحیم نے انجام دیے۔

18-3 RD

رہنمائے دکن

16 MAR 2019

انجمن تقابلی ادب کی بین الاقوامی کانفرنس کا اختتام

حیدرآباد۔15مارچ(پریس نوٹ) ہندوستان کا طریقہ تدریس واکتساب مکالمہ پر مبنی رہا ہے۔ وید سے لے کر مہابھارت اور اپنیشد تک مکالماتی زبان میں ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں انجمن تقابلی ادب ہند(CLAI) کی دو سالہ بین الاقوامی کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر کویتا اے شرما، صدر، ساؤتھ ایشین یونیورسٹی نے اس خیال کا اظہار کیا۔ کانفرنس "جنوبی ایشائی بیانیے کی تکثیری ومکالماتی ماہیت کا مطالعہ" کا انعقاد شعبۂ انگریزی، مانو کے تعاون سے عمل میں آیا۔ پروفیسر شرما نے بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی ایشیا میں ثقافتوں اور زبانوں میں تنوع کے سبب مکالمہ (ڈائیلاگ) ناگزیر ہوجاتا ہے۔ انہوں نے علاقہ کے تکثیری تناظر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہاں مکالمہ ہی مذاکرہ اور مقابلے میں کام آنے والا ایک مشترکہ ہنر ہے۔ پروفیسر ای وی راما کرشنن، صدر CLAI نے کہا کہ عالمی سطح پر تقابلی ادب تغیر پذیر ہے اور اب ساری دنیا کی توجہ ہندوستانی زبانوں پر ہے۔ عصر حاضر میں مکالمے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں جہاں ذات پات اور تنازعات تو ہیں لیکن مکالمے کی گنجائش کم ہی نظر آتی ہے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار نے بحیثیت مہمانِ اعزازی منتظمین اور شرکاء کو مبارکباد دی۔

RD

سیاست

18 MAR 2019

انجمن تقابلی ادب کی بین الاقوامی کانفرنس کا اختتام

حیدرآباد،16رمارچ (پریس نوٹ) ہندوستان کا طریقہ تدریس واکتساب مکالمہ پر مبنی رہا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں کل انجمن تقابلی ادب ہند(CLAI) کی دو سالہ بین الاقوامی کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر کویتا اے شرما، صدر، ساؤتھ ایشین یونیورسٹی نے اس خیال کا اظہار کیا۔ پروفیسر شرما نے بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی ایشیا میں ثقافتوں اور زبانوں میں تنوع کے سبب مکالمہ (ڈائیلاگ) ناگزیر ہوجاتا ہے۔ پروفیسر ای وی راما کرشنن، صدر CLAI نے کہا کہ عالمی سطح پر تقابلی ادب تغیر پذیر ہے اور اب ساری دنیا کی توجہ ہندوستانی زبانوں پر ہے۔ ڈاکٹر ایم اے رجسٹرار نے بحیثیت مہمانِ اعزازی منتظمین اور شرکاء کو مبارکباد دی۔

17-3 S

رہنمائے دکن

16 MAR 2019

ابن خلدون کو ماہر سماجیات کے طور پر نظر انداز کیا گیا

اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار۔ ڈاکٹر اسلم پرویز، پروفیسر کلام کے خطاب

حیدرآباد۔ 15 مارچ (پریس نوٹ) شعبۂ سماجیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں دو روزہ قومی سمپوزیم و سمینار کا اہتمام کیا جارہا ہے جس میں چودھویں صدی کے ممتاز مسلم اسکالر ابن خلدون کی علم سماجیات کے فروغ میں اولین خدمات کی بازیافت کی جارہی ہے۔ اس سمینار کو انڈین کونسل فار سوشیل سائنس ریسرچ، دہلی کا تعاون حاصل ہے۔ مقررین سمینار "علم کی سماجیات: ابن خلدون کا نقطۂ نظر" نے آج افتتاحی اجلاس میں اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ ابن خلدون کو علم سماجیات میں اس کا مستحقہ مقام نہیں دیا گیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ تاریخ کی اس عظیم ہستی پر اس کے عربی میں موجود اصل متن کے ذریعہ کام ہونا چاہیے نہ کہ انگریزی میں موجود ترجمہ سے۔ ضرورت پڑنے پر شعبۂ عربی، اردو یونیورسٹی کے اساتذہ و اسکالرس کی خدمات سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ ممتاز ماہر سماجیات پروفیسر ایم اے کلام، ڈین، ایڈمنسٹریشن اینڈ ریگولیٹری افیئرس، کریا یونیورسٹی، سری سٹی، آندھرا پردیش نے کہا کہ ابن خلدون کا فلسفہ انسان کی زندگی، اس کی پیدائش سے لے کر موت تک کا احاطہ کرتا ہے۔ اسی طرح وہ انسانی سماج پر غور کرتا ہے۔ سماج کی پیدائش ہوتی ہے، وہ بڑھتا ہے، قوی ہوتا ہے (جسے تہذیب یافتہ کہا جاتا ہے) اور پھر اس کی موت ہوجاتی ہے۔ پروفیسر کلام نے کہا کہ ضرورت کی تکمیل اہم ہوتی ہے لیکن مسئلہ تب شروع ہوتا ہے جب ضرورت حرص و طمع میں بدل جاتی ہے۔ انسان کی ضروریات میں مسلسل اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ اس کے باعث اس کی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ابن خلدون مالدار گھرانے سے تھا۔ اس لیے اسے اچھے اساتذہ میسر آئے۔ وہ خود ایک ذہین و فطین انسان تھا۔ ان حالات نے اسے ایک عظیم مورخ، ماہر سماجیات، ماہر آبادیات بنادیا۔ ابن خلدون کی پیدائش 1332 میں تیونس میں ہوئی۔ جبکہ 17/ مارچ 1406 میں اس کا انتقال ہوگیا۔ پروفیسر ونود جیرتھ، (ریٹائرڈ) شعبۂ سماجیات، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ ابن خلدون پر کام کرنے سے قبل اس کا پس منظر جاننا ضروری ہے۔ اصل متن تک رسائی نہ ہونے کے باعث ابن خلدون پر کوئی بڑا کام نہیں ہوا۔ ابن خلدون کے وطن تیونس کا 2012 میں انہوں نے دورہ کیا تھا جہاں انہوں نے دیکھا کہ فکر و اظہار کی آزادی پر پہرہ لگادیا گیا۔ یہ بات ہمارے ذہنوں میں بیٹھی ہوئی ہے کہ تمام ترقی، ایجادات مغربی اقوام کے طفیل ہوئی۔ اہل علم کے پس منظر سے بھی واقفیت ضروری ہے۔ پس منظر، تناظر، مقام کو جانے بغیر صحیح تجزیہ ممکن نہیں ہے۔ پروفیسر پی ایچ محمد، صدر شعبۂ سماجیات نے سمینار کے موضوع کے بارے میں بتایا کہ سماجیات کا جدید تصور 1920 میں آیا۔ لیکن ابن خلدون نے 600 سال پہلے اس کی بنیاد ڈال دی تھی۔ مصلحین سماج کو شعبے کے نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سعید، اسسٹنٹ پروفیسر سماجیات نے کارروائی چلائی۔ شعبہ کے استاد، ڈاکٹر احتشام نے شکریہ ادا کیا۔ سماجی علوم سے وابستہ اساتذہ اور اسکالرس اس موقع پر موجود تھے۔

RD

سیاست
17 MAR 2019

اردو یونیورسٹی میں مہاتما گاندھی پر کوئز مقابلے کا انعقاد

حیدرآباد 16 / مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے مہاتما گاندھی کے 150 ویں یوم پیدائش تقاریب کے سلسلے میں ان کی شخصیت اور کارناموں سے متعلق ایک کوئز مقابلہ نظامت فاصلاتی تعلیم سماعت گاہ میں 13 / مارچ کو منعقد کیا گیا۔ اس میں جملہ 42 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ہر ٹیم میں 3 طلبا تھے۔ ڈاکٹر فیروز عالم، کنوینر تقاریب کمیٹی کے بموجب 8 راؤنڈ تک چلنے والے اس مقابلے میں ڈی۔ ایل۔ ایڈ چوتھے سمسٹر کے طلبا محمد ساجد عالم، محمد نور عالم اور محمد نظام الدین کو انعام اول حاصل ہوا۔ ایم۔ ایڈ چوتھے سمسٹر کے طلبا شبانہ معظم، سرفراز احمد اور مرزا فیصل انور کو انعام دوم حاصل ہوا۔ بی۔ ایڈ چوتھے سمسٹر کے محمد شفیق عالم، افضل حسین اور وسیم احمد کو انعام سوم حاصل ہوا۔ مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت کی جانب سے منعقد کیے جانے والے اس پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر محمد افروز عالم تھے جب کہ ڈاکٹر خورشید عالم، ڈاکٹر احمد رضا، محترمہ عصمت فاطمہ، ڈاکٹر وسیم راجا اور جناب عبیداللہ ریحان نے بحیثیت رکن اور کوئز ماسٹر پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ جناب انیس اعظمی نے جج کے فرائض انجام دیے۔ جناب محمد زبیر احمد، جناب حبیب احمد نے انتظامات میں حصہ لیا۔

17-3